أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

صراط الی القرآن

کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات کیلئے قرآن فہمی کی ایک مکمل کتاب

مرتب
محمد نعیم اختر

الصفہ انسٹیٹیوٹ آف قرآنک اسٹڈیز گٹ والا فیصل آباد

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰی قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَا

صراط الی القرآن

کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات کیلیئے قرآن فہمی کی ایک مکمل کتاب

مرتب

محمد نعیم اختر

الصفہ انسٹیٹیوٹ آف قرآنک اسٹڈیز گٹ والا فیصل آباد

جملہ حقوق الصفہ انسٹیٹیوٹ آف قرآنک اسٹڈیز گٹ والا فیصل آباد محفوظ ہیں

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ادارہ سے باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جا سکتا، اگر اس قسم کی کوئی بھی صورتحال ظہور پزیر ہوتی ہے تو قانونی کارروائی کا حق محفوظ ہے۔

نام کتاب	صراط الی القرآن
مرتب	محمد نعیم اختر
ناشر	الصفہ انسٹیٹیوٹ آف قرآنک اسٹڈیز گٹ والا فیصل آباد
ایڈیشن	پہلا
تعداد	1000
قیمت	1000

کمپوزنگ و ڈیزائننگ: محمد ذیشان مشتاق 0302-8148828

ملنے کا پتہ

الصفہ پبلک سکول گٹ والا فیصل آباد 0348-1427491

ایم اے او ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ سالار کیمپس خیابان کالونی نمبر 3 النور گارڈن گیٹ نمبر فیصل آباد 0320-6642000

پرنٹ ٹیکس گٹی بھائی والا فیصل آباد 0302-8148828

بسم الله الرحمن الرحيم

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنی

رفیقۂ حیات

کے نام منسوب کرتا ہوں

فہرس

- عرض مرتب ....
- پیش لفظ ....
- تقریظ ....
- ہدایات ....

حروف الہجاء اور حرکات

- لفظ ....

اسم

- جنس Gender ....
- مؤنث قیاسی ....
- مؤنث سماعی ....
- کسی اسم کو مذکر سے مؤنث بنانا ....
- مؤنث اسم کا مذکر بنانا ....
- عدد ....
- واحد اسم کا تثنیہ بنانا ....
- واحد مذکر اسم کی جمع بنانا ....
- واحد مؤنث کی جمع بنانا ....
- جمع کی اقسام ....
- جمع مکسر کے مختلف اوزان ....

- اعراب ....
- مؤنث جمع سالم کی حالت نصب اور جر ....
- تثنیہ کی حالت نصب اور جر ....
- مذکر جمع سالم کی حالت نصب اور جر ....
- مذکر غیر حقیقی کی گردان ....
- مؤنث غیر حقیقی کی گردان ....
- اعرابی تبدیلی کے اعتبار سے اسم کی اقسام ....
- منصرف اسم ....
- مبنی اسم ....
- مبنی اسماء کی پہچان ....
- غیر منصرف اسماء ....
- غیر منصرف اسماء کی پہچان ....
- وسعت ....
- اسم معرفہ کی اقسام ....
- نکرہ اسم سے معرفہ اسم بنانا ....
- شمسی حروف ....
- قمری حروف ....
- ذخیرہ الفاظ ....

مرکب کی اقسام

- مرکب تام کی اقسام ....

مرکب توصیفی

- مرکب توصیفی کے حصے ....

جملہ اسمیہ

- جملہ اسمیہ اور مرکب توصیفی میں فرق ....
- مرکب توصیفی اور جملہ اسمیہ ....
- ضمائر مرفوع منفصل ....

مرکب اضافی

- مرکب اضافی کے قواعد ....
- مضاف اور مضاف الیہ کی صفات ....
- ضمائر متصلہ ....
- ضمائر ....

مرکب جاری

- جملہ اسمیہ اور مرکب جاری ....

مرکب اشاری

- مرکب اشاری کے قواعد ....
- مرکب اشاری اور جملہ اسمیہ ....
- مرکب اشاری اور مرکب توصیفی ....
- مرکب اشاری اور مرکب اضافی ....
- جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانا ....
- جملہ اسمیہ کو نفی بنانا ....
- منفی اور سوالیہ فقرات کی مزید مثالیں ....

- حروف مشبہ بالفعل ....
- جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنا ....
- لام تاکید کا استعمال ....
- لام تاکید اور لام جارہ میں فرق ....
- خبر کو معرفہ بنانا ....
- لائے نفی جنس ....
- حروف ندا ....
- اسماء استفہام ....

فعل Verb

- فعل کی اقسام ....

فعل ماضی

- جملہ فعلیہ کے قواعد ....
- ضمائر بطور مفعول ....
- فعل ماضی کے مزید قواعد ....
- ماضی مجہول ....

فعل مضارع

- فعل مضارع معروف کے قواعد ....
- مضارع مجہول ....
- جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ بنانا ....
- جملہ اسمیہ کی مزید مثالیں ....

ابواب ثلاثی مجرد

- ابواب کے اثرات ....

مضارع کا اعراب

- اسباب مضارع نصب/خفیف ....
- اسباب مضارع جزم/ اخف ....
- فعل نہی ....
- فعل نہی بنانے کا طریقہ ....
- لا النافیہ اور لا نہی کا تقابلی جائزہ ....
- فعل امر ....
- فعل امر بنانے کا طریقہ ....

ابواب ثلاثی مزید فیہ

- باب افعال ....
- ہمزہ کا قاعدہ ....
- باب تفعیل/تفعلۃ ....
- ثلاثی مزید فیہ میں مضارع مجہول ....
- مفاعلۃ/ فعال ....
- ثلاثی مجرد اور باب مفاعلہ/ فعال ....
- باب افتعال میں تبدیلیاں ....
- ثلاثی مجرد اور باب انفعال کا موازنہ ....
- ثلاثی مجرد اور باب استفعال کا تقابلی جائزہ ....

اسمائے مشتقہ

- اسم الفاعل ....
- اسم الفاعل بنانے کا طریقہ ....
- ثلاثی مزید فیہ میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ ....
- اسم الفاعل کی مزید مثالیں ....
- اسم المفعول ....
- اسم المفعول بنانے کا طریقہ ....
- ثلاثی مزید فیہ میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ ....
- اسم ظرف (مکان) ....
- اسم التفضیل ....
- تفضیل بعض ....
- تفضیل کل ....
- اسم تفضیل کے اوزان ....
- اسم تفضیل کی گردان ....
- اسم موصولہ ....
- اسمِ تفضیل کے مذکر ومؤنث کا تقابلی جائزہ ....
- اسمائے موصولہ ....
- اسم موصولہ کی قرآن سے مثالیں ....
- اسم آلہ ....
- اسم آلہ کے اوزان ....
- اسم مبالغۃ ....

مرفوعات، منصوبات، مجرورات

- مرفوعات ....
- منصوبات ....
- فعل بہ ....
- مفعول فیہ ....
- مفعول حال ....
- مفعول لہ ....
- مفعول مطلق ....
- تمیز ....
- منادی ....
- لائے نفی جنس کا اسم ....
- مستثنیٰ ....
- افعال ناقص کی خبر ....
- ما اور لیس کی خبر ....
- المجرورات ....

حرف علت

- فعل مثال ....
- اسم الفاعل بنائیں ....
- اسم المفعول بنائیں ....
- فعل اجوف ....
- فعل ماضی اجوف مثالیں ....

- فعل مضارع (اجوف) کی گردان ....
- مضارع اجوف کی مثالیں ....
- فعل اجوف ....
- کان یکون کے قواعد ....
- فعل ناقص (ماضی) ....
- فعل ناقص ماضی کی گران ....
- فعل ناقص ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں ....
- فعل ناقص ماضی کی مثالیں ....
- فعل مضاعف ....
- ادغام کے قواعد ....
- فعل مضاعف ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں ....
- واؤ کی اقسام ....
- واؤ عطف ....
- واؤ قسمیہ ....
- واؤ حال ....
- لام کی اقسام ....
- لام جارہ (کے لیے) ....
- لام تاکید ....
- لام امر ....
- لام کئ تا کہ ....
- ما کی اقسام ....

- ''ما'' بطور اسم موصولہ ....

- ''ما'' نافیہ ....

- ''ما'' استفہامیہ ....

- مضارع ثقیل/ اثقل ....

- ذخیرہ الفاظ ....

عرض مرتب

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی (اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی)
وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ
رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ الْكَرِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (آمین)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس زمین پر اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا اور کائنات کی تمام مخلوقات کو اس کی خدمت پر لگا دیا اور اس کو ایک خاص وقت تک کے لیے اس دنیا میں بھیجا تا کہ وہ یہاں پر خلیفۃ اللہ کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر کے رخصت ہو جائے، اس دنیا میں اپنے کردار کو نبھانا ہے اس کی رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء ورسل بھیجے، ختم نبوت کی رو سے نبی کریم ﷺ اللہ کی جانب سے وہ آخری ہستی ہیں جو تمام انسانوں کی رہنمائی کے لیے بھیجی گئی، جن پر قرآن اتارا گیا جو انسانوں کو اپنی چند روزہ زندگی گزارنے کے لیے رہنمائی مہیا کرتا ہے جس کی تشریح نبی کریم ﷺ نے اپنے عمل و کردار سے کر دی۔

لیکن صد افسوس کہ یہ قرآن محض ایک رسم بن کر رہ گیا، فوت شدگان کے ایصال ثواب اور نیکیوں کے حصول کا ذریعہ متصور ہوتا ہے۔ آج ہم قرآن سے کٹ کر رہ گئے، قرآن نہ ہماری زندگیوں میں شامل ہے نہ ہمارے کاروبار میں اور نہ ہی کار حکومت میں۔

اس ساری صورتحال کی بڑی وجہ ہمارا نظام تعلیم ہے، قرآن عربی زبان میں ہے اور ہم عربی سے نابلد ہیں، جس وجہ

سے قرآن سے قرآن پر تدبر وفکر ختم ہو کر رہ گیا ہے جس تدبر وفکر کا قرآن مسلمان سے تقاضا کرتا ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ اب لوگوں میں قرآن پاک کو سمجھنے کی خواہش پیدا ہو رہی ہے۔ بہت سے دردِ دل رکھنے والے اصحاب ہیں جو چاہتے ہیں کہ قرآن کو اسی کی زبان میں سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ ایسے افراد کے لیے علماء کرام اور اہل نظر نے مختلف کتابیں مرتب کیں اور بہت سے کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ مسلمانوں کو قرآن سے جوڑا جاسکے اور قرآن سے عالمی انقلاب برپا کیا جاسکے۔

یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، یہ کتاب واپڈا اکیڈمی فیصل آباد میں ہونے والے کورسز کے لیکچرز کا مجموعہ ہے، اس کتاب کو مرتب کرتے ہوئے عربی کی بھاری بھرکم اصطلاحات سے اجتناب کیا گیا اور آسان سے آسان تر کرنے کی کوشش کی گئی ہے، یہ کتاب قرآن فہمی کے لیے عربی سیکھنے کا ایک مکمل کورس ہے جو کہ عصر حاضر کے تعلیمی اداروں سے فارغ التحصیل لوگوں کے لیے ہے جو گھر بیٹھے سیکھ سکتے ہیں، جس پر عبور حاصل کرنے کے بعد طالب علم اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ قرآن مجید کو براہِ راست بغیر ترجمہ پڑھ سکے۔

ہر سبق میں نہایت آسان اردو استعمال کی گئی ہے تاکہ قاری اسے آسانی سے سمجھ سکے اور سبق کے بعد اس سے متعلق مشق دی گئی ہے جو سبق کو سمجھنے میں مددگار رہو گی۔ اپنی اس کوشش میں، میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں یہ تو اس سے استفادہ کرنے کے بعد قاری ہی بتا سکتا ہے۔

اس کتاب کی اشاعت کے موقع پر میں اپنے والد محترم کو خراج عقیدت پیش کروں گا، جنہوں نے مجھے کامیاب کرنے کے لیے اپنی زندگی لگا دی، جو خود سے زیادہ مجھے کامیاب ہوتا دیکھنا چاہتے تھے اگرچہ وہ میرے عملی زندگی میں قدم رکھنے سے پہلے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئے، دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں نصیب فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے، والد محترم کے بعد جس شخصیت نے میری زندگی میں اہم کردار ادا کیا وہ میری والدہ محترمہ ہیں، جس کی دعاؤں کا ساتھ مجھے ساری زندگی رہا، جن کے بل بوتے پر میں مشکل سے مشکل حالات سے بھی احسن انداز میں گزر گیا۔ ان کے انتقال کے بعد زندگی ویران سی ہو گئی ہے، ہر قدم پر ان کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ بہرحال اس فانی دنیا سے سب نے رخصت ہونا ہے، اللہ تعالیٰ میرے والدین کے درجات بلند فرمائے اور میری اس کتاب کو میرے والدین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

دو شخصیات جن کا ذکر میں بہت ضروری سمجھتا ہوں وہ خواجہ مشتاق احمد (مرحوم) بانی فہم القرآن اکیڈمی اور استاد محترم جناب عامر سہیل صاحب ہیں۔ خواجہ مشتاق احمد صاحب بڑی محبت کرنے والی شخصیت تھی، قرآن فہمی کو عام کرنا ان کو جنون تھا جس کے لیے وہ اپنا مال اور وقت خرچ کرتے رہتے تھے، اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

استادِ محترم جناب عامر سہیل صاحب ہیں جو اپنی زندگی قرآن فہمی کو عام کرنے میں وقف کر چکے ہیں۔ آپ اپنائے ہوئے ہیں جو کم اساتذہ کو نصیب ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمر میں برکت عطا فرمائے۔

میں جس شخصیت کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا، وہ میری اہلیہ محترمہ ہیں جنہوں نے اپنی بے پناہ مصروفیت کے باوجود اس کتاب کو مکمل کرنے میں اور اس کی اشاعت کے لیے نہ صرف مجھے تحریک دی، بلکہ اس کام میں وہ بہت زیادہ مددگار رہیں، ان کی مدد کے بغیر اس کتاب کی اشاعت ممکن نہ تھی، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔

قاری عمر فاروق راشد نے بڑی محنت اور باریک بینی کے ساتھ اس کتاب کی نظر ثانی اور تصحیح کی جنہوں نے بہت کم وقت میں بہت احسن انداز میں اس کام کو نہ صرف مکمل کیا، بلکہ کتاب کی ترتیب و ترکیب میں بھی قابل عمل مشوروں سے مستفید کیا۔

اس کتاب کو خوبصورت بنانے میں جناب محمد ذیشان مشتاق صاحب کی مہارت اور بڑی محنت شامل ہے۔ انہوں اپنے شب و روز لگا کر اس کتاب کی کمپوزنگ اور ڈیزائننگ مکمل کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اُن کی محنتوں کا اجر عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری ناقص سی کوشش کو قبول فرمائے، اس کتاب کو لوگوں کے لیے فائدہ مند بنائے اور اسے میرے لیے صدقہ جاریہ اور توشۂ آخرت بنائے۔ آمین ثم آمین

دعا جوہ!

محمد نعیم اختر

تقریظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم   اما بعد

بحمد اللہ یہ بات ہر مسلمان پر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ علم دین کا سرچشمہ قرآن و حدیث ہے اور قرآن و حدیث کا فہم عربی زبان پر موقوف ہے نیز عربی زبان کو اللہ تعالیٰ نے جو عظمت۔ شان عطا فرمائی ہے وہ اس روایت سے واضح ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی ولسان اھل الجنۃ عربی (رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط) فرمایا کہ عربی سے محبت کرو تین وجہ سے اس لئے کہ میں عربی ہوں اور قرآن بھی عربی اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہوگی پھر عربی زبان کی بنیاد دو علوم ہیں علم النحو۔ علم الصرف ، امت کے اہل علم و دانش نے اس سرچشمہ کی خدمت کو اپنی زندگی کا عظیم مقصد اور نصب العین بنائے رکھا چونکہ سعادت دارین کا مدار قرآن و حدیث کا فہم (جو مزاج شریعت کے مطابق ہو) اور اس پر عمل ہے اور یہ انہیں علوم سے حاصل ہوگا۔ انہی سعادت مند لوگوں میں بندے سے حسن ظن رکھنے والے جناب محترم محمد نعیم اختر صاحب زید مجدہ بھی ہیں جنھوں نے اپنی کتاب۔ صراط الی القرآن کا مسودہ حضرت اقدس مولانا

محمد نذیر مدظلہ مدرس قدیم جامعہ دار القرآن مسلم ٹاؤن فیصل آباد کے ذریعہ
بندہ کے پاس بھیجا ماشاء اللہ خوب محنت اور لگن سے مرتب کی ہے
مسائل کے ساتھ ساتھ تمرینات کا انداز بھی بہت اچھا ہے بارگاہ الٰہی
میں امید ہے کہ مبتدی طلباء کے ساتھ ساتھ ہر عربی اور دین کا ذوق رکھنے
والوں کے لئے انتہائی مفید ہوگی ۔ اللہ کرے یہ کتاب امت مسلمہ کیلئے
ہدایت کا باعث ہو اس لئے کہ اس قسم کی کتب سے عربی کی سمجھ پھر عربی
کے ذریعہ قرآن وحدیث تک رسائی حاصل ہوتی ہے نیز قرآن وحدیث کی تعلیمات
کا خلاصہ یہ آیت ہے ما اٰتکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتھوا اس آیت کو
مقصد بنا کر ان کتب کا مطالعہ بھی باعث اجر وثواب ہے چونکہ نیکی کا سبب
اور ذریعہ بھی نیکی ہوتا ہے ۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برادر مکرم جناب
حضرت محمد نعیم اختر صاحب زید مجدہ کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول
فرما کر والدین ۔ اساتذہ ۔ محبین ۔ متعلقین اور تمام معاونین کے لئے
بہترین صدقہ جاریہ بنائے آمین ثم آمین یارب العلمین بجرمة سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعاگو ۔ دعاجو شبیر احمد

مدرس شعبہ کتب جامعہ دار القرآن
فیصل آباد
٦ رمضان ١٤٤٢ھ

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم جناب محمد نعیم اختر صاحب کی کتاب "صراط الی القرآن" قرآن کریم کے فہم کے لیے ایک بنیادی اور عام فہم کتاب ہے۔ یہ کتاب سترہ ابواب پر مشتمل ہے۔ موصوف نے یہ کتاب کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ اور طالبات کے لیے لکھی ہے۔ قرآن کریم کے فہم کے لیے چوں کہ بنیادی عربی گرائمر سے واقف ہونا بہت ضروری ہے اس لیے اس کتاب کے مرتب نے اپنی کتاب میں عربی گرائمر کی بنیادی اصول و قواعد لکھے ہیں اور ان کو مثالوں کے ذریعے مزید واضح کیا ہے۔

مرتب کا مقصد چوں کہ طلبہ و طالبات میں قرآن فہمی کی صلاحیت پیدا کرنا ہے اس لیے مرتب نے عربی گرائمر اور اس کے قواعد و ضوابط میں اس بات کو مد نظر رکھا ہے کہ ان اصول و قواعد کی مثالیں قرآن کریم میں استعمال ہونے والے الفاظ سے دی جائیں جس سے اس کتاب کی افادیت مزید بڑھ گئی ہے۔

مرتب نے اس کتاب جو اسلوب اختیار کیا ہے وہ نہایت عام فہم اور بہت مفید ہے۔ طلبہ و طالبات اگر اس کتاب کو کسی ماہر استاذ کی نگرانی میں پڑھ لیں تو ان میں قرآن فہمی کی وہ بنیادی صلاحیت پیدا ہو سکتی ہے جس سے ان کے لیے قرآن کریم کو سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ حقیت یہ ہے کہ قرآن کریم کا صحیح فہم بنیادی عربی گرائمر کی سے واقفیت کے بغیر ناممکن ہے۔ اللہ تعالی مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائیں انہوں نے بڑی محنت سے اس کتاب کو مرتب کیا ہے اللہ تعالی ان کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں۔ اور ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائیں۔ اور طلبہ و طالبات کے مفید بنائیں۔

ڈاکٹر عبد الحنان

اسسٹنٹ پرفیسر اسلامک اسٹڈیز

عبادت انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد

پیش لفظ

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسول الکریم وبعد!

الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ

(یوسف:1،2)

''الر! یہ واضح کتاب کی آیات ہیں، یقیناً ہم نے قرآن کو عربی میں نازل کیا، تاکہ تم سمجھ سکو۔''

ارض کائنات میں اس وقت لاتعداد زبانیں بولی جارہی ہیں لیکن ان تمام زبانوں میں سے ایک بندہ مومن کی نظر میں عربی زبان سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہ وہ زبان ہے جس میں اللہ رب العزت نے مسلمانوں کو رہنمائی کے لیے آسمان سے اپنا پاک کلام نازل فرمایا جو قرآن مجید کی شکل میں من وعن محفوظ ہے۔ اور اسی مبارک زبان میں اللہ کے پیارے رسول آقا دو جہاں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودات ہیں اور سب سے بڑی بات کہ کل روزِ قیامت اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہی ہوگی اس لیے ایک مسلمان ہمیشہ یہ کوشش کرتا ہے کہ میں اس زبان پر مکمل عبور نہ سہی تو اتنا واقف ضرور ہو جاؤ کہ احکم الحاکمین کے احکامات کو سمجھ سکوں۔

یقیناً کسی بندہ مومن کے لیے یہ بات خوش قسمتی کا باعث ہے کہ وہ عربی زبان کو سمجھے اور پھر اس سے قرآن وحدیث کے پیغام کو جان لے، چنانچہ اس سلسلے میں برصغیر بالخصوص ارض پاکستان میں عربی زبان کی افہام وتفہیم کے لیے بہت سی کتب دستیاب ہیں جن سے ایک طالب علم رہنمائی لیتے ہوئے عربی زبان سیکھتا ہے اور پھر قرآن وحدیث سے احکامِ الٰہی سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس بات میں کوئی دورائے نہیں کہ گرامر کے حوالے سے جو کتب لکھی جاتی ہیں یہ بہت ہی محنت اور عرق ریزی کے بعد وہ معرض وجود میں آتی ہیں چنانچہ اس سلسلے میں بہت سی کتب بازار میں دستیاب ہیں۔ اور مزید اس میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، لیکن گزشتہ ایام میں اسی سلسلے کی ایک کتاب دیکھنے کا موقع ملا جو کہ اپنی افادیت میں بے مثال ہے، حسن اتفاق ہے کہ انہی دنوں کالج کا ایک طالب علم میرے پاس عربی گرامر سیکھنے کے لیے آرہا ہے تو اس نے علم النحو اور علم الصرف کتابیں شروع کیں جو کہ ابتدائی کتب میں شمار ہوتی ہیں، لیکن مجھے ایک ایسی کتاب کی شدت سے کمی محسوس ہوئی کہ جو کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے ہو اور جو مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ عام فہم بھی ہو اور اگر کوئی طالب علم استاد کے بغیر سمجھنا چاہے تو سمجھ سکے اور سب سے بڑھ کر نحو وصرف کی الگ الگ کتابیں نہ ہو بلکہ ایک ہی کتاب میں دونوں چیزیں مل جائیں۔

الحمدللہ زیرنظر کتاب "صراط الی القرآن" جوکہ محترم جناب محمد نعیم صاحب کی ترتیب دی ہے مذکورہ ساری صفات کی حامل ہے،نحووصرف کے ایسے قواعد جن کا جاننا ضروری ہے،اس میں موجود ہے،مختصر کتاب اگرکوئی کورس کے طور پرشروع کرے تو چند ہی ماہ میں مکمل کرسکتا ہیں، عام فہم اتنی کہ استاد کی خاطرخواہ ضرورت نہیں (البتہ استاد سے سیکھے ہوئے کا کوئی مقابلہ نہیں) ایک طالب علم اسے اپنے طور پر بڑے احسن انداز میں سمجھ سکتا ہے،قواعد کی مشق بھی ساتھ ساتھ موجود ہے،مثلاً اگرتعلیل ہوئی ہے توکس قاعدہ کے تحت ہوئی ہے اورصیغہ کن کن شکلوں کے بعدموجودہ شکل میں آیاہے اور ہرسبق کے آخرمیں سوالات موجود ہے کہ طلبہ سبق کو پڑھنے کے بعدوہ مشق حل کریں تاکہ وہ اندازہ کرسکیں کہ وہ کیا سیکھ چکے ہیں کتاب کی بڑی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ بھی ہے کہ کتاب میں جابجامثالوں کے طور پرقرآن کی آیات اوراحادیث عربی فقرات موجودہے،عربی الفاظ موجودہے،ان کویادکرکے ایک عام بندہ بھی عربی میں چھوٹی موٹی گفتگوکرسکتا ہے۔

المختصرایک کالج اور یونیورسٹی کے طالب علم کے لیےعربی گرامرسیکھنے کے لیے بہت ہی مفید کتاب ہے۔

اورصرف باطنی طور پر ہی نہیں ظاہری طور پر بھی جناب محمد ذیشان مشتاق کی کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کی وجہ سے خوبصورت ہے، اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عوام الناس کواس سے فائدہ دے اور مؤلف اور دیگراحباب جنہوں نے بھی اس کام میں ان کی معاونت کی ہے،سب کے لیےصدقہ جاریہ بنائے۔آمین ثم آمین

والسلام

قاری عمرفاروق راشد

ریسرچ اسکالر

سیکرٹری اطلاعات ونشریات انعام القرآن ٹرسٹ (رجسٹرڈ) پاکستان

ہدایات

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر کیجئے جس نے آپ میں یہ احساس پیدا کیا کہ قرآن حکیم کو سمجھا جائے اور اس پر فکر و تدبر کیا جائے یہاں اکثریت مسلمان سمجھ کر پڑھنے کو غیر ضروری گردانتے ہیں، اس سوچ پر کہ قرآن حکیم سمجھ کر پڑھنا ضروری ہے اللہ تعالیٰ کا شکر بجالایا جائے کیونکہ سب کچھ اسی ہی کی توفیق سے ممکن ہوا ہے۔

اس کورس سے متعلق چند ہدایات ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر اس سے بھرپور استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

① اللہ تعالیٰ سے اسے مکمل کرنے کے لیے استقامت طلب کرتے رہیں۔

② روزانہ کی بنیاد پر اس کا مطالعہ کریں اس کی تکمیل کے لیے محنت اور باقاعدگی درکار ہوگی ورنہ اس کا کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوگا۔

③ ہر سبق کا بغور مطالعہ کریں اس میں موجود قواعد کو اچھی طرح سے یاد کریں مزید ہر سبق میں آنے والے نئے الفاظ کے معانی جو سبق میں بھی موجود ہیں اور کتاب کے آخر میں دیئے گئے ہیں انہیں اچھی طرح سے زبانی یاد کریں۔

④ سبق کے قواعد اور الفاظ کے معانی یاد کرنے کے بعد اس سبق کی مشق حل کریں۔

⑤ جب تک کسی سبق پر گرفت پوری طرح سے نہ ہو جائے اگلا سبق مت شروع کریں، آسان سے آسان موضوع کو بھی توجہ سے یاد کیا جائے، ہر سبق جس ترتیب سے کتاب میں دیا گیا ہے اسی ترتیب سے اسے پڑھیں اپنے سے گزشتہ سبق سے مربوط ہے۔

⑥ اس کورس کے دوران ایک چیز جو پریشانی کا باعث ہوتی ہے وہ گزشتہ اسباق کو یاد رکھنا ہے، اس لیے کوئی ایسی ترتیب بنائیں کہ پچھلے اسباق کی دہرائی ہوتی رہے۔

⑦ یاد رہے کہ مسلسل محنت ہی آپ کو کامیابی سے ہمکنار کر سکتی ہے۔

⑧ کتاب کی کمپوزنگ طباعت تصحیح اور جلد سازی میں پوری احتیاط کی گئی ہے، بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو یا متن درست نہ ہو تو ازراہ کرم مطلع فرمائیں تا کہ اگلے ایڈیشن میں ازالہ کیا جا سکے۔

⑨ اگر آپ کے لیے یہ کتاب مفید ثابت ہوئی ہو تو اس کے بارے میں دوسروں کو بھی آگاہ کریں تا کہ یہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ بن جائے۔

آخر میں آپ سے ملتمس ہوں کہ اپنی دعاؤں میں مجھے ضرور یاد رکھئے گا۔

شکریہ

محمد نعیم اختر

حروف الہجاء
اور حرکات

باب 01

حروف الہجاء اور حرکات

عربی میں حروف الہجاء کی تعداد اٹھائیس یا انتیس ہے، یہ حروف حرکات سے مل کر لفظ بناتے ہیں عربی کے تمام حروف الہجاء اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں ان کی ترتیب کچھ یوں ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر
ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف
ق ک ل م ن و ہ ء ی

حروف الہجاء پڑھنے کا طریقہ

حروف الہجاء کو اُسی طرح پڑھا جاتا ہے، جس طرح اُردو میں پڑھا جاتا ہے، لیکن تھوڑا سا فرق ہے۔

ایسے حروف جنہیں لفظوں کی صورت میں لکھا جائے تو وہ دو حروف پر مشتمل ہوں اُن کے آخر میں الف آئے گا اور دوسرے الفاظ میں اردو میں جن حروف کے آخر میں ’’ے‘‘ بولا جاتا ہے اُن کے آخر میں ’’ے‘‘ کی بجائے الف بولا جائے گا۔

حروف	اردو میں	عربی میں	حروف	اردو میں	عربی
ب	بے	با	ر	رے	را
ت	تے	تا	ز	زے	زا
ث	ثے	ثا	ط	طے	طا
ح	حے	حا	ظ	ظے	ظا
خ	خے	خا	ف	فے	فا
ہ	ھے	ھا	ی	یے	یا

نوٹ: ایسے حروف جو لفظوں کی صورت میں دو سے زیادہ حروف پر مشتمل ہوتے ہیں، انہیں اردو ہی کی طرح پڑھا جاتا ہے، مثلاً: ج کو اردو اور عربی میں جیم ہی پڑھا جائے گا۔

حرکات:

ـَــ	زبر	فَتَح
ـِــ	زیر	کَسْرَہ
ـُــ		ضَمَّہ
ـْــ		ساکن سکون
ـّــ		تشدید
ـٌــ	ـً	تنوین

☆ جس حرف پر ان میں سے کوئی حرکت ہوتو وہ متحرک کہلاتا ہے۔

حروف کی تعداد کا فرق

ماہرین لسانیات کے درمیان ہمزہ اور الف کے بارے میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دونوں ایک ہی حرف ہیں اور بعض کے خیال میں دونوں کی حیثیت الگ الگ ہے۔

جب ''الف'' پر کوئی حرکت ہوتو وہ ہمزہ مانا جائے گا اور اگر اس پر کوئی حرکت نہ ہوتو الف ہوگا۔

لفظ

حروف اور حرکات کے ملنے سے لفظ بنتا ہے۔

حروف + حرکات = لفظ

لفظ کی دو اقسام ہیں:

مہمل: بے معنی لفظ مہمل کہلاتا ہے۔

کلمہ: وہ لفظ جس کا کوئی معنی ہو کلمہ کہلاتا ہے اس کی تین اقسام ہیں:

1 اسم 2 فعل 3 حرف

اسم: وہ لفظ جو کسی چیز، جگہ یا شخص کا نام ہو اسم کہلاتا ہے، مثلاً: کرسی، شہر، احمد

نوٹ: عربی میں کسی کام کا نام یعنی وہ کام جس میں زمانے کا تعین نہ ہو اسم کہلاتا ہے۔

مثلاً: جاگنا، سونا، جانا وغیرہ

فعل: جب کسی کام میں زمانے کا تعین پایا جاتا ہے فعل کہلاتا ہے۔

مثلاً: جانا اسم ہے کیوں کہ اس میں وقت کا تعین نہیں ہے، لیکن

وہ گیا وہ جاتا ہے وہ جائے گا تین فقرات میں بالترتیب

ماضی، حال اور مستقبل کا مفہوم ہے اس لیے ''گیا'' ''جاتا ہے'' اور ''جائے گا''، فعل ہیں

حرف: ایسا لفظ جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر اپنے معنیٰ واضح کرے، مثلاً: پر، میں، وغیرہ

اسم

باب 02

اسم

پہلے حصہ میں ہم ان شاء اللہ تعالیٰ اسم کے بارے میں پڑھیں گے، دوسرا حصہ فعل کے بارے میں ہوگا اور حرف کے بارے میں ساتھ ساتھ پڑھتے جائیں گے کسی بھی اسم کے بارے میں چار باتوں کا جاننا ضروری ہے:

① اُس اسم کی جنس کیا ہے۔

② تعداد کے اعتبار سے وہ اسم واحد ہے، تثنیہ یا جمع ہے۔

③ وسعت یعنی وہ اسم معرفہ ہے یا نکرہ

④ اُس اسم کی اعرابی حالت کیا ہے۔

اسم کی پہچان:

① کسی جگہ چیز یا شخص کا نام

② وہ لفظ جس کے آخر میں تنوین (ٌ) (ً) یا (ٍ) ہو مثلاً: سَمِيْعٌ، عَظِيْمًا، مُنِيْرٍ

③ وہ لفظ جس کے شروع میں اَلْ ہو مثلاً: اَلْمُسْلِمُ، اَلْكَافِرُ، اَلْمُنَافِقِيْنَ

جنس Gender

تعریف:

کسی اسم کا مذکر یا مؤنث ہونا اُس کی جنس کہلاتا ہے، کسی بھی زبان میں جنس دو طرح کی ہوتی ہے:

1 جنس حقیقی　　2 جنس غیر حقیقی

حقیقی جنس: اللہ تعالیٰ نے تمام جانداروں کے جوڑے بنائے ان میں نر مذکر اور مادہ مؤنث کہلاتا ہے، لہٰذا جن اسماء میں جوڑے کا تصور پایا جائے ان میں نر مذکر حقیقی اور مادہ مؤنث حقیقی ہوگا۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
رَجُلٌ مرد	اِمْرَأَةٌ عورت	اَبٌّ باپ	اُمٌّ ماں
وَلَدٌ لڑکا	بِنْتٌ لڑکی	عَرِيْسٌ دلہا	عُرُوْسٌ دلہن
اِبْنٌ بیٹا	اِبْنَةٌ بیٹی	اَخٌ بھائی	اُخْتٌ بہن
عَمٌّ چچا	عَمَّةٌ پھوپھی	خَالٌ ماموں	خَالَةٌ خالہ
طِفْلٌ بچہ	طِفْلَةٌ بچی	ثَوْرٌ بیل	بَقَرَةٌ گائے
جَمَلٌ اونٹ	نَاقَةٌ اونٹنی	جَدٌّ دادا	جَدَّةٌ دادی
دِيْكٌ مرغا	دَجَاجَةٌ مرغی		

غیر حقیقی جنس: ایسے اسماء جن میں جوڑے کا تصور نہیں ہوتا، لیکن اہل زبان اُس اسم کو مذکر یا مؤنث بولیں، چنانچہ ایسے اسماء جنہیں اہل عرب مذکر بولیں وہ اسم مذکر غیر حقیقی ہوں گے اور جن اسماء کو اہل عرب مؤنث بولیں مؤنث غیر حقیقی کہلائیں گے، مثلاً: اردو میں ''کرسی'' مؤنث ہے، حالانکہ کرسی کے بالمقابل کوئی مذکر نہیں ہے، اسی طرح پنکھا مذکر ہے اور اس کی مؤنث نہیں ہے، لہٰذا کرسی مؤنث غیر حقیقی اور پنکھا مذکر غیر حقیقی ہے۔

تمام بے جان اشیاء کی جنس غیر حقیقی ہوتی ہے۔

عربی میں کسی غیر حقیقی جنس والے اسم کی جنس معلوم کرنا:

عربی میں کسی مذکر اسم کی پہچان کے لیے کوئی قاعدہ نہیں ہے، لیکن کسی مؤنث اسم کے لیے علامات اور قواعد ہیں کسی اسم کی جنس معلوم کرنے کے لیے مؤنث کی علامات یا قواعد دیکھے جائیں گے اگر یہ علامات اس اسم میں موجود ہوں تو وہ اسم مؤنث ہوگا اگر کسی اسم میں یہ علامات موجود نہ ہوں تو وہ اسم مذکر مانا جائے گا۔

مؤنث کی اقسام

مؤنث حقیقی: وہ اسم جس کا تعلق مادہ سے ہو اور اس کا مذکر بھی ہو مؤنث حقیقی ہوگا۔

مثلاً: اُمٌّ (ماں) اُخْتٌ (بہن) بِنْتٌ (بیٹی) طِفْلَةٌ (بچی)

مؤنث غیر حقیقی: وہ اسم جس کا مذکر نہ ہو اہل عرب اُسے مؤنث کے طور پر استعمال کریں مؤنث غیر حقیقی کہلاتا ہے۔

تمام بے جان اشیاء کی جنس غیر حقیقی ہوتی ہے مؤنث غیر حقیقی کی دو اقسام ہیں:

1 مؤنث قیاسی 2 مؤنث سماعی

مؤنث قیاسی

کسی اسم کے آخر میں موجود درج ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہو تو وہ اسم مؤنث مانا جائے گا:

① جس اسم کے آخر میں ''ۃ'' ہو تو وہ اسم مؤنث ہوگا، مثلاً: کَافِرَۃٌ، مُسْلِمَۃٌ، مُؤْمِنَۃٌ

② جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ (ـٰی) ہو،

مثلاً: صُغْرٰی کُبْرٰی اُخْرٰی بُشْرٰی وغیرہ

③ جن اسماء کے آخر میں الف ممدودہ (ـَآءُ) ہو

مثلاً: حَمْرَآءُ، سَوْدَآءُ، بَيْضَآءُ

مؤنث قیاسی کی مزید مثالیں:

سَاعَۃٌ (گھڑی) اٰيَۃٌ (نشانی) مِرْوَحَۃٌ (پنکھا) جَنَّۃٌ (باغ) زَرْقَآءُ (زرد) وغیرہ

نوٹ: عَلَّامَۃٌ، خَلِيْفَۃٌ اور مردوں کے نام جن کے آخر میں الف مقصورہ یا ''ۃ'' وہ مؤنث نہیں ہوں گے۔

مثلا: عیسیٰ، موسیٰ، مرتضیٰ، معاویۃ، اسامۃ، وغیرہ

یہ اسماء علاماتِ مؤنث ہونے کے باوجود مذکر مانے جائیں گے۔

مؤنث سماعی

کچھ ایسے اسم بھی ہیں جن میں مؤنث کی کوئی علامت تو نہیں ہوتی، لیکن اہل عرب اسے مؤنث بولتے ہیں:

① شہروں، ملکوں اور دیہاتوں کے نام، مثلاً: مصر، لاھور، الباکستان

② جسم کے وہ اعضاء جو جوڑا جوڑا ہیں،

مثلاً: يَدٌ (ہاتھ) عَيْنٌ (آنکھ) سَاقٌ (پنڈلی) اُذُنٌ (کان) خَدٌّ (رخسار)

③ ہوا کے نام: رِيْحٌ، صَبَا، صَرْصَرٌ۔

④ دوزخ کے نام: جَهَنَّمُ، نَارٌ، سَعِيْرٌ

⑤ عورتوں کے نام

⑥ واحد مؤنث کی تثنیہ اور جمع

درج ذیل اسماء جو کوئی علامت مؤنث نہ ہونے کے باوجود مؤنث ہیں۔

سَمَآءٌ	آسمان	سَبِيْلٌ	راستہ
اَرْضٌ	زمین	دَارٌ	گھر
حَرْبٌ	جنگ	بِئْرٌ	کنواں
شَمْسٌ	سورج	دَلْوٌ	ڈول
نَفْسٌ	جان	كَاْسٌ	پیالہ
عَصَا	لاٹھی	رُؤْيَا	خواب
خَمْرٌ	شراب		

کسی اسم کو مذکر سے مؤنث بنانا:

① مذکر اسم کے آخری حرف پر زبر لگا دیں۔

② آخری میں "ۃ" کا اضافہ کریں اور مذکر اسم کی آخری حرکات "ۃ" پر لگا دیں۔

مذکر	Step 1	Final Step	مذکر	Step 1	Final Step
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَ	مُسْلِمَةٌ	طَالِبٌ	طَالِبَ	طَالِبَةٌ
كَافِرٌ	كَافِرَ	كَافِرَةٌ	شَاعِرٌ	شَاعِرَ	شَاعِرَةٌ

صَالِحٌ	صَالِحَ	صَالِحَةٌ	طِفْلٌ	طِفْلَ	طِفْلَةٌ
فَاسِقٌ	فَاسِقَ	فَاسِقَةٌ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهِدَ	مُجَاهِدَةٌ
مُؤمِنٌ	مُومِنَ	مُؤْمِنَةٌ	شَاعِرٌ	شَاعِرَ	شَاعِرَةٌ

مؤنث اسم کا مذکر بنانا

① آخر میں موجود ''ۃ'' ہٹادیں۔

② آخری حرف پر تنوین (ـٌـ) لگادیں۔

جیسے: کَافِرَةٌ سے کَافِرٌ اور مُنَافِقَةٌ سے مُنَافِقٌ

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
طَالِبَةٌ	طَالِبٌ	مُجَاهِدَةٌ	مُجَاهِدٌ	رَاشِدَةٌ	رَاشِدٌ
مُفْلِحَةٌ	مُفْلِحٌ	مَقْتُولَةٌ	مَقْتُولٌ	قَاتِلَةٌ	قَاتِلٌ

مشق

- ☆ ہمزہ اور الف میں کیا فرق ہے؟
- ☆ اسم کے بارے میں کون سی باتوں کا معلوم ہونا ضروری ہے؟
- ☆ جنس حقیقی اور جنس غیر حقیقی کیا ہیں؟
- ☆ مؤنث قیاسی کی علامات لکھیں اور مثالیں دیں:
- ☆ کوئی سے پندرہ مؤنث سماعی لکھیں:
- ☆ کسی لفظ کے بارے میں کس طرح پتہ چلے گا کہ وہ مذکر ہے؟
- ☆ سورۃ الحجرات میں سے دس مذکر اسماء لکھیں:
- ☆ سورۃ الحجرات میں آنے والے دس مؤنث اسماء لکھیں:
- ☆ ان الفاظ کے معانی یاد کریں اور جنس بتائیں:

الفاظ	معانی	جنس	الفاظ	معانی	جنس
قَلَمٌ	قلم		سَمِيْعٌ	سننے والا	
سَاعَةٌ	گھڑی		دَارٌ	گھر	
نَفْسٌ	جان		شَمْسٌ	سورج	
صَائِمَةٌ	روزے دار		مَآءٌ	پانی	
اُمٌّ	ماں		يَدٌ	ہاتھ	

☆ درج ذیل اسماء مؤنث کی کون سی قسم سے تعلق رکھتے ہیں:

الفاظ	مؤنث	الفاظ	مؤنث	الفاظ	مؤنث
اُمٌّ		بَقَرٌ		سَاعَةٌ	
مِصْرُ		عَيْنٌ		مِرْوَحَةٌ	
قَدَمٌ		خَدٌّ		بِئْرٌ	
شَمْسٌ		عَصَا		دَارٌ	
كَأْسٌ		سَمَآءٌ		نَفْسٌ	

☆ مندرجہ ذیل اسما کی مؤنث بنائیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مُنَافِقٌ		تَائِبٌ توبہ کرنے والا		مُفْلِحٌ فلاح پانے والا	
رَاجِعٌ لوٹنے والا		عَابِدٌ عبادت گزار		مُعْرِضٌ منہ پھیرنے والا	

☆ مؤنث اسماء کا مذکر بنائیں۔

صَابِرَةٌ		رَاشِدَةٌ (ہدایت یافتہ)	
عَالِمَةٌ		شَاكِرَةٌ (شکرگزار)	
مُشْرِكَةٌ		كَاذِبَةٌ (جھوٹی)	
طِفْلَةٌ		طَيِّبَةٌ (پاک)	
بَيِّنَةٌ		مُكَرَّمَةٌ (باعزت)	

عدد

کسی اسم کا واحد، تثنیہ یا جمع ہونا اُس کا عدد کہلاتا ہے۔

① وہ لفظ جو ایک کی نمائندگی کرے واحد کہلاتا ہے۔

② اردو اور انگلش میں ایک سے زیادہ کے لیے جمع استعمال ہوتا ہے، لیکن عربی میں دو کے لیے الگ لفظ استعمال ہوتا ہے جسے تثنیہ یا مثنیٰ کہتے ہیں۔

③ دو سے زیادہ کے لیے جمع استعمال ہوتا ہے۔

واحد اسم کا تثنیہ بنانا:

① واحد اسم کے آخری حرف پر زبر لگا دیں۔

② آخر میں ''انِ'' کا اضافہ ہوگا۔

واحد	تثنیہ	واحد	تثنیہ	واحد	تثنیہ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	فَاسِقٌ	فِاسِقَانِ	کِتَابٌ	کِتَابَانِ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	فَاسِقَةٌ	فِاسِقَتَانِ	کَافِرٌ	کَافِرَانِ

مزید مشق کے لیے ان اسماء کی تثنیہ بنائیں۔

مِرْوَحَةٌ		حَقِیْبَةٌ	
دَارٌ		بَابٌ	
مَسْجِدٌ		قَدَمٌ	
مُجَاهِدٌ		سَاقٌ	

واحد مذکر اسم کی جمع بنانا:

① واحد اسم کے آخر میں (ُ) پیش لگا دیں۔

② آخر میں ''وْنَ'' کا اضافہ کر دیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مُسْلِمٌ	مُسْلِمُوْنَ	صَالِحٌ	صَالِحُوْنَ	کَاذِبٌ	کَاذِبُوْنَ
فَاسِقٌ	فَاسِقُوْنَ	صَادِقٌ	صَادِقُوْنَ	شَاکِرٌ	شَاکِرُوْنَ
کَافِرٌ	کَافِرُوْنَ	عَامِلٌ	عَامِلُوْنَ	صَابِرٌ	صَابِرُوْنَ

☆ مزید مشق کے لیے ان اسماء کی جمع بنائیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مُجَاهِدٌ		عَابِدٌ		مُفْلِحٌ	
قَائِمٌ		تَائِبٌ		مُؤْمِنٌ	
وَاسِعٌ		کَافِرٌ		رَاشِدٌ	
قَاتِلٌ		صَائِمٌ		صَاحِبٌ	
ذَاکِرٌ		لَاعِبٌ		رَاجِعٌ	

واحد مؤنث کی جمع بنانا:

① واحد مؤنث کی آخری ''ۃ'' ہٹا دیں۔

② آخر میں ''ات'' کا اضافہ کر دیں۔ ''ۃ'' کی حرکات ''ت'' پر لگا دیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَاتٌ	مُؤْمِنَةٌ	مُؤْمِنَاتٌ	خَالِدَةٌ	خَالِدَاتٌ
صَالِحَةٌ	صَالِحَاتٌ	فَاسِقَةٌ	فَاسِقَاتٌ	رَاشِدَةٌ	رَاشِدَاتٌ

اب تک ہم اسم کی یہ صورتیں بنا چکے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
مؤنث	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ

اوپر دیئے گئے ٹیبل کے مطابق ان اسماء کے مزید اسما بنائیں۔

فَاسِقٌ مُجَاهِدٌ مُؤْمِنٌ

مُنَافِقٌ خَالِدٌ رَاشِدٌ

جمع کی اقسام

اسم صفت: وہ اسم جس سے کسی چیز کی کیفیت کا پتہ چلے یا ایسا اسم جو کسی کی صفت ہو، جسے سن کر ذہن میں کوئی خاص شکل نہ بنے، مثلاً: اچھا، گرم، نیک وغیرہ۔

اسم ذات: وہ اسم جو کسی چیز کا نام ہو اسم ذات کہلاتا ہے۔

جمع سالم: ایسا اسم جس کا واحد جمع بنایا جائے تو وہ اپنی شکل برقرار رکھے۔

اسم صفت کی جمع بنانے کے لیے جمع سالم کا قاعدہ استعمال کریں۔

مثلا: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ کَافِرٌ سے کَافِرُوْنَ

اسم صفت کی جمع سالم (جس کا قاعدہ ہم پڑھ چکے ہیں) بنتی ہے۔

جمع مکسر: مکسر کا مطلب ہے: ''ٹوٹا ہوا'' جب کسی واحد اسم کو جمع بنایا جائے تو اس کے حروف اپنی شکل برقرار نہ رکھ سکیں تو ایسی جمع ''جمع مکسر'' کہلاتی ہے۔ اسم ذات کی جمع، جمع مکسر ہوتی ہے۔

مثلاً: وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ کِتَابٌ سے کُتُبٌ

نوٹ: جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے اسم ذات کی جمع معلوم کرنے کے لغت دیکھنا ہوگی۔

جمع مکسر کے مختلف اوزن

☆ جمع مکسر بروزن اَفْعَالٌ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
قَلَمٌ (قلم)	اَقْلَامٌ	شَخْصٌ (شخص)	اَشْخَاصٌ	اُفُقٌ (کنارہ)	اٰفَاقٌ
سَبَبٌ (وجہ)	اَسْبَابٌ	وَقْتٌ (وقت)	اَوْقَاتٌ	اُذُنٌ (کان)	اٰذَانٌ
ثَقْلٌ (بوجھ)	اَثْقَالٌ	ذِکْرٌ (ذکر)	اَذْکَارٌ		

جمع مکسر بروزن فِعَالٌ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
عَبْدٌ	عِبَادٌ	حَبْلٌ (رسی)	حِبَالٌ	عَظِیْمٌ (بلحاظ رتبہ)	عِظَامٌ
کَبِیْرٌ (بلحاظ جسم)	کِبَارٌ	بَحْرٌ	بِحَارٌ	جَبَلٌ (پہاڑ)	جِبَالٌ
ظِلٌّ (سایہ)	ظِلَالٌ	صَوْمٌ	صِیَامٌ	صَغِیْرٌ	صِغَارٌ
رُمْحٌ (تیر)	رِمَاحٌ	رَھْنٌ (ضمانت)	رِھَانٌ		

جمع مکسر بروزن اَفْعِلَةٌ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
لِسَانٌ (زبان)	اَلْسِنَةٌ	جِنَاحٌ (پر)	اَجْنِحَةٌ	طَعَامٌ (کھانا)	اَطْعِمَةٌ
مَتَاعٌ (سامان)	اَمْتِعَةٌ	عِمَادٌ (ستون)	اَعْمِدَةٌ		

جمع مکسر بروزن اَفْعِلَآءُ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
غَنِیٌّ	اَغْنِیَآءُ	وَلِیٌّ	اَوْلِیَآءُ	حَبِیْبٌ	اَحِبَّآءُ
نَبِیٌّ	اَنْبِیَآءُ	شَقِیٌّ (سخت دل)	اَشْقِیَآءُ		

جمع مکسر بروزن فُعُوْلٌ

واحد	جمع	واحد	جمع
قَلْبٌ (دل)	قُلُوْبٌ	نَجْمٌ (ستارہ)	نُجُوْمٌ
رَجْمٌ (پتھر)	رُجُوْمٌ	شَاهِدٌ (گواہ)	شُهُوْدٌ
اَجْرٌ (بدلہ)	اُجُوْرٌ	ذَنْبٌ (گناہ)	ذُنُوْبٌ
سَقْفٌ (چھت)	سُقُوْفٌ	وَجْهٌ (چہرہ)	وُجُوْهٌ
نَفْسٌ (جان)	نُفُوْسٌ	رَاْسٌ (سر)	رُءُوْسٌ
شَغْلٌ (کام)	شُغُوْلٌ		

جمع مکسر بروزن فُعَلَآءُ

جمع	واحد	جمع	واحد
حُكَمَآءُ	حَكِيْمٌ	شُعَرَآءُ	شَاعِرٌ
وُزَرَآءُ	وَزِيْرٌ	عُلَمَآءُ	عَلِيْمٌ

جمع مکسر بروزن فُعُلٌ

جمع	واحد	جمع	واحد
صُبُرٌ	صَابِرٌ (صبر)	طُرُقٌ	طَرِيْقٌ (رستہ)
دُسُرٌ	دِسَارٌ (کیل)	اُسُدٌ	اَسَدٌ (شیر)
سُرُرٌ	سَرِيْرٌ (بستر)	كُتُبٌ	كِتَابٌ (کتاب)
		رُسُلٌ	رَسُوْلٌ

مشق

☆ واحد، تثنیہ اور جمع کی نشاندہی کریں۔

رَاجِعٌ		كَاذِبَانِ		نَبِیٌّ	
اَلسَّاعَةُ		كِتَابٌ		صَائِمُوْنَ	
اَلْمُسْلِمَانِ		مُعْرِضُوْنَ		مُشْرِكُوْنَ	

☆ اسم ذات اور اسم صفت علیحدہ کریں۔

فَاسِقٌ ، اِمْرَاَةٌ (عورت)، مُسْلِمٌ ، فَاتِحٌ ، سَاجِدَاتٌ، وَلَدٌ (لڑکا) رَجُلٌ (مرد)

مَسْجِدٌ، قَلَمٌ ، خَاشِعَانِ (ڈرنے والے) عَیْنٌ، كِتَابٌ، خَالِدُوْنَ ، شَفَتَانِ (ہونٹ)

اسم ذات-----------------------------------

اسم صفت-----------------------------------

☆ واحد کی جمع بنائیں۔

مُؤْمِنَةٌ		مُشْرِكَةٌ		صَادِقَةٌ	
كَاذِبَةٌ		جَاهِلٌ		عَالِمَةٌ	
مُفْلِحٌ		طَوِیْلٌ		تَائِبٌ	
عَابِدٌ		كَافِرٌ		مُجَاهِدٌ	

☆ واحد کی تثنیہ بنائیں۔

قَلَمٌ		رَجُلٌ		اِمْرَاَةٌ	
بُرْهَانٌ		ظَالِمَةٌ		مُجْرِمٌ	
كِتَابٌ		بَابٌ		كَلِمَةٌ	
عَالِمٌ		دَارٌ		يَوْمٌ	

☆ درج ذیل کی واحد لکھیں۔

جَنَّتَانِ		اٰيَاتٌ		قَبِيْحُوْنَ	
صَغِيْرَاتٌ		وَاسِعَانَ		مُعَلِّمُوْنَ	
رَاجِعُوْنَ		تَائِبُوْنَ		لَاعِبُوْنَ	

☆ درج ذیل اسماء کی جمع مکسر بنائیں۔

قَلَمٌ-------- اُذُنٌ-------- ثِقْلٌ--------

عَظِيْمٌ------ ظِلٌّ-------- لِسَانٌ-------

حَبِيْبٌ------ صَابِرٌ------ خَلِيْفَةٌ------

سَرِيْرٌ------- عِمَادٌ------- ذَنْبٌ-------

☆ درج ذیل اسماء کا عدد لکھیں اور یہ بھی بتائیں کہ ان کی جمع سالم ہوگی یا جمع مکسر

بَحْرٌ --------
قَلَمَانِ --------

كِتَابٌ-------
صَالِحُوْنَ------

عُيُوْنٌ-------
صَادِقَانِ------

رُؤُوْسٌ------
رَاجِعٌ -------

اِمْرَاَةٌ ------
مُفْلِحُوْنَ------

اَمْتِعَةٌ------
وُزَرَآءُ--------

دِسَارٌ -------
طَرِيْقٌ--------

وَلَدٌ --------
فَاسِقٌ --------

جمع مکسر کی واحد لکھیں اور ان کے اوزان لکھیں:

جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
اَسْبَابٌ		عِبَادٌ		كِبَارٌ	
شُغُوْلٌ		وَجُوْهٌ		اَطْعِمَةٌ	
شُعَرَاءُ		اُسُدٌ		رُسُلٌ	
عُلَمَاءُ		اُجُوْرٌ		اَذْكَارٌ	

اعراب

اردو میں کسی لفظ پر زبر، زیر اور پیش لگانا اعراب کہلاتا ہے، لیکن یاد رہے کہ عربی میں اسے اعراب نہیں بلکہ حرکات کہا جاتا ہے۔

اعراب سمجھنے کے لیے خط کشیدہ الفاظ پر غور کریں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

خط کشیدہ الفاظ میں لفظ اللہ کی تین صورتیں ''اللّٰهُ، اللّٰهَ، اللّٰهِ''

اور لفظ محمد کی بھی تین صورتیں ''مُحَمَّدٌ، محمَّدًا، مُحَمَّدٍ'' ہیں

غور طلب بات ہے کہ یہ فرق کیوں ہے۔

درج ذیل فقرات پر غور کریں۔

میں سکول گیا　　استاد نے مجھے پڑھایا　　کسی نے میری کتاب چرا لی

تینوں فقرات میں ''میں'' تو ایک ہی شخصیت ہے لیکن ہر فقرے میں اس کی حیثیت مختلف ہے پہلے فقرے میں ''میں'' فاعل، دوسرے فقرے میں مفعول اور تیسرے فقرے میں اضافی حالت ہے اسی طرح انگلش کے ان فقرات پر غور کریں۔

They go to Lahore. They went to Lahore. They have gone to Lahore.

ان فقرات میں فعل تو ایک ہی ہے لیکن ہر فقرے میں اس کی شکل مختلف ہے، چنانچہ عربی میں کوئی اسم فقرات میں اپنی حیثیت میں تبدیلی یا دیگر وجوہات کی بنا پر اپنی شکلیں تبدیل کرتا ہے۔ اسم میں یہ تبدیلی اس کا

اعراب کہلاتی ہے، اسم میں اعرابی تبدیلی صرف اس کے آخر میں ہوتی ہے یہ تبدیلی اگر حرکات سے ہو تو اسے **اعراب بالحرکت** اور اگر یہ تبدیلی حروف سے ہو تو اسے **اعراب بالحرف** کہیں گے۔ اعرابی تبدیلی سے اسم کے معانی نہیں بدلتے۔ اسم کی اعرابی حالتیں تین ہیں:

1 حالت رفع　　2 حالت نصب　　3 حالت جر

① کسی اسم کی اصل حالت حالتِ رفع کہلاتی ہے۔

② ایسا اسم جس کے آخر میں تنوین ہو اُس کے آخر میں (ـً) دو زبر لگا دیں اور الف کا اضافہ کر دیں تو یہ اسم کی **حالت نصب** ہو گی۔

③ ایسا اسم جس کے آخر میں تنوین ہو اس کی **حالت جر** کے لیے آخر میں (ـٍ) دو زیر لگا دیں مثلاً:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مُحَمَّدٌ	مُحَمَّدًا	مُحَمَّدٍ
مَسْجِدٌ	مَسْجِدًا	مَسْجِدٍ
فَاسِقٌ	فَاسِقًا	فَاسِقٍ

☆ اگر اسم کے آخر میں ''ۃ'' اور (ءٌ) ہو تو اُس کی حالت نصب میں (ـً) تو آئیں گی لیکن اس کے ساتھ الف کا اضافہ نہیں ہو گا مثلاً: ''مُسْلِمَةٌ'' کی حالت نصب ''مُسْلِمَةً'' ہو گی اسی طرح جس اسم کے آخر میں ہمزہ ہو تو اس کی حالت نصب میں الف کا اضافہ نہیں ہو گا۔

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
سَمَآءٌ	سَمَآءً	سَمَآءٍ
مَآءٌ	مَآءً	مَآءٍ
سُوْءٌ	سُوْءً	سُوْءٍ
اٰيَةٌ	اٰيَةً	اٰيَةٍ

تثنیہ کی حالت نصب اور جر:

تثنیہ کی حالت نصب اور جر ایک ہی طرح سے بنے گی۔

① آخر میں موجود ''انِ'' کو ''یْنِ'' میں بدل دیں۔ مثالیں

جر	نصب	رفع
مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَانِ
مُسْلِمَتَیْنِ	مُسْلِمَتَیْنِ	مُسْلِمَتَانِ
مَسْجِدَیْنِ	مَسْجِدَیْنِ	مَسْجِدَانِ
بَابَیْنِ	بَابَیْنِ	بَابَانِ
جَنَّتَیْنِ	جَنَّتَیْنِ	جَنَّتَانِ

مؤنث جمع سالم کی حالت نصب اور جر:

☆ مؤنث جمع سالم کی حالت نصب میں (ـً) کی بجائے (ـٍ) لگائی جائے گی، لہٰذا مؤنث جمع سالم کی حالت نصب اور جر دونوں کے نیچے دوزیر ہی ہوں گی۔ مثلاً:

حالت جر	حالت نصب	حالت رفع
فَاسِقَاتٍ	فَاسِقَاتٍ	فَاسِقَاتٌ
سَمٰوٰتٍ	سَمٰوٰتٍ	سَمٰوٰتٌ
حُجُرَاتٍ	حُجُرَاتٍ	حُجُرَاتٌ

مذکر جمع سالم کی حالت نصب اور جر:

مذکر جمع سالم کی حالت نصب اور جر ایک ہی ہو گی۔

① آخری ''وْنَ'' ہٹادیں اور آخری حرف پر زیر (ـِ) لگادیں۔

② آخر میں ''یْنَ'' کا اضافہ کر دیں مثلاً: ''مُسْلِمُوْنَ'' سے ''مُسْلِمِیْنَ''

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنِیْنَ	مُؤْمِنِیْنَ
مُفْلِحُوْنَ	مُفْلِحِیْنَ	مُفْلِحِیْنَ

☆ گذشتہ سبق میں اسم کے چھ صیغے بنے تھے اب اسم کے اٹھارہ صیغے بنے ہیں انہیں اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

مذکر		حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
-	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
-	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَیْنِ
-	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمِیْنَ
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
-	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَیْنِ	مُسْلِمَتَیْنِ
-	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

نوٹ: وہ اسم جس کی جنس غیر حقیقی ہے اگر وہ مذکر ہے تو اس کی مؤنث نہیں بنے گی اور اگر مؤنث ہے تو مذکر نہیں بنے گی، لہٰذا غیر حقیقی جنس والے اسم کی گردان چھ صیغوں پر مشتمل ہوگی۔

مذکر غیر حقیقی کی گردان:

	حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
واحد	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ
تثنیہ	كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ	كَتَابَيْنِ
جمع	كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ

مؤنث غیر حقیقی کی گردان:

	حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
واحد	جَنَّةٌ	جَنَّةً	جَنَّةٍ
تثنیہ	جَنَّتَانَ	جَنَّتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ
جمع	جَنَّاتٌ	جَنَّاتٍ	جَنَّاتٍ

اعرابی تبدیلی کے اعتبار سے اسم کی اقسام

انگلش میں فعل (Verb) کی فارم میں تبدیلی تین طرح سے ہوتی ہے۔

① تینوں فارم میں تبدیلی مثلا gone went go

② بعض افعال کی دوسری اور تیسری فارم ایک ہی ہوتی ہے، مثلاً:

Like Liked Liked

③ بعض افعال کی تینوں فارم ایک ہی ہوتی ہیں ان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

مثلاً: cut cut cut Put Put Put

بالکل اسی طرح سے عربی میں اسم کی اعرابی تبدیلی کے اعتبار سے تین اقسام ہیں:

① منصرف اسم (munsrif) 2 غیر منصرف اسم 3 مبنی اسم (mabni)

① منصرف اسم: عربی میں 80% سے 85% اسماء منصرف ہوتے ہیں ان اسماء کی تینوں حالتوں رفع ،نصب اور جر میں تبدیلی ہوتی ہے۔ منصرف اسماء کی اعرابی تبدیلی گذشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں۔

② مبنی اسم: وہ اسم جس کی حالت رفع ،نصب اور جر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی مبنی اسم کہلاتا ہے۔

مبنی اسماء کی پہچان:

وہ اسماء جن کی رفع ،نصب اور جر تینوں حالتوں میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی مبنی اسماء کہلاتے ہیں،

جس اسم کے آخر میں الف یا الف مقصورہ (ـا ی) ہو وہ مبنی اسم ہوگا، مثلاً:

حالت جر	حالت نصب	حالت رفع
مُوْسٰی	مُوْسٰی	مُوْسٰی
عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی
صُغْرٰی	صُغْرٰی	صُغْرٰی
اَلدُّنْیَا	اَلدُّنْیَا	اَلدُّنْیَا
عَصَا	عَصَا	عَصَا

غیر منصرف اسماء:

ایسے اسماء جن کی حالت نصب اور جر ایک ہی ہو، غیر منصرف اسماء کی حالت جر میں زیر نہیں آتی۔

حالت جر	حالت نصب	حالت رفع
اِبْرَاھِیْمَ	اِبْرَاھِیْمَ	اِبْرَاھِیْمُ
عَائِشَةَ	عَائِشَةَ	عَائِشَةُ

غیر منصرف اسماء کی پہچان:

① عورتوں کے تمام نام

رفع	نصب	جر
خَدِیْجَةُ	خَدِیْجَةَ	خَدِیْجَةَ
عَائِشَةُ	عَائِشَةَ	عَائِشَةَ

② مردوں کے وہ نام

☆ جن کے آخر میں ''ة'' آتا ہے مثلاً:

طَلْحَةُ	طَلْحَةَ	طَلْحَةَ
اُسَامَةُ	اُسَامَةَ	اُسَامَةَ

☆ جن کے آخر میں ''ان'' آتا ہے مثلاً:

عُثْمَانُ	عُثْمَانَ	عُثْمَانَ
عَدْنَانُ	عَدْنَانَ	عَدْنَانَ

☆ اَفْضَلُ کے وزن پر نام مثلاً:

اَكْبَرُ	اَكْبَرَ	اَكْبَرَ
اَنْوَرُ	اَنْوَرَ	اَنْوَرَ

③ فرشتوں کے نام مثلاً:

جِبْرَآئِلُ	جِبْرَآئِلَ	جِبْرَآئِلَ
مِيْكَآئِيْلُ	مِيْكَآئِيْلَ	مِيْكَآئِيْلَ

④ شہروں اور ملکوں کے نام مثلاً:

مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
مِصْرُ	مِصْرَ	مِصْرَ

⑤ غیر عربی نام مثلاً:

اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
فِرْعَوْنُ	فِرْعَوْنَ	فِرْعَوْنَ
اِسْرَآئِيْلُ	اِسْرَآئِيْلَ	اِسْرَآئِيْلَ

⑥ وہ اسماء جن کے آخر میں الف ممدودہ ''آءُ'' آئے۔

حَمْرَآءُ	حَمْرَآءَ	حَمْرَآءَ
رُحَمَآءُ	رُحَمَآءَ	رُحَمَآءَ
اَغْنِيَآءُ	اَغْنِيَآءَ	اَغْنِيَآءَ

مشق

☆ مندرجہ ذیل اسماء کی گردان کریں۔

مُؤْمِنٌ، مُشْرِكٌ، صَادِقٌ، كَاذِبٌ، شَاكِرٌ، عَالِمٌ

☆ مندرجہ ذیل اسماء کی جنس غیر حقیقی ہے، جن اسماء کی جمع مکسر ہے ان کے ساتھ جمع لکھ دی گئی ہے، باقی تمام اسماء کی جمع سالم بنے گی۔ ان اسماء کی گردان کریں۔

ذَنْبٌ (ذُنُوْبٌ) گناہ — رَاْسٌ (رُءُوْسٌ) سر

نَهْرٌ (اَنْهَارٌ) نہر — قَلْبٌ (قُلُوْبٌ) دل

اٰيَةٌ نشانی — سَيِّئَةٌ برائی

بَيِّنَةٌ واضح دلیل، کھلی نشانی — سَيَّارَةٌ گاڑی

سُوْقٌ (اَسْوَاقٌ) بازار — اُذُنٌ (اٰذَانٌ) کان

رِجْلٌ (اَرْجُلٌ) پاؤں

☆ اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کی وضاحت کریں۔

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

☆ جو اسم تینوں حالتوں میں تبدیل ہو کہلاتا ہے۔

1 منصرف 2 غیر منصرف 3 مبنی

☆ حالت جر میں زیر نہیں آتی۔

1 مبنی اسم 2 غیر منصرف 3 منصرف

مُسْلِمَاتٌ کی حالت جر۔

1 مُسْلِمَاتٍ 2 مُسْلِمَاتًا 3 مُسْلِمَاتٌ

فَاسِقَةٌ کی حالت نصب۔

1 فَاسِقَةٌ 2 فَاسِقَتًا 3 فَاسِقَةً

مبنی اسم ہے۔

1 كَاذِبٌ 2 مَسَاجِدُ 3 اَلدُّنْيَا

☆ کون سے سیٹ میں تمام منصرف اسم ہیں۔

(مُجَاهِدٌ، كَاذِبٌ، نَافِعٌ، اِبْرَاهِيْمُ)

(مِصْرُ ، حَمْرَاءُ، عَائِشَةُ)

(مُجَاهِدٌ، كَاذِبٌ، رَاشِدٌ ،نَافِعٌ)

☆ غیر منصرف اسما کا سیٹ کون سا ہے۔

(مِصْرُ، حَمْرَاءُ، عُثْمَانُ، مَسْجِدٌ)

(مِصْرُ ، حَمْرَاءُ، عَائِشَةُ ،فَاطِمَةُ) (مِصْرُ ، حَمْرَاءُ، عَائِشَةُ، فَاسِقَةٌ)

☆ مندرجہ ذیل اسما کی اعرابی حالت بتائیں۔

اَلْمُسْلِمِيْنِ		رِجَالٌ		اَلنَّارُ	
جَاهِلُوْنَ		لِسَانًا		اَرْضٍ	
صُدُوْرٌ		نَفْسٌ		سَمٰوَاتٍ	

☆ مندرجہ ذیل اسماء کو درست کریں۔

مُعَلِّمَاتً		مُبَشِّرً		صَالِحً	
عَائِشَةِ		مُسْلِمَتًا		شَاعِرٌ	

☆ مندرجہ ذیل اسما کی حالت نصب اور جر لکھیں۔

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
رَسُوْلٌ		
صَادِقُوْنَ		
يُوْسُفُ		
كُتُبٌ		
عِيْسٰى		
مُشْرِكَاتٌ		
صَالِحٌ		
رَاشِدَةٌ		

وسعت

☆ کسی اسم کا معرفہ یا نکرہ ہونا اس اسم کی وسعت کہلاتا ہے۔

① نکرہ: کسی جگہ شخص یا چیز کا عام نام اسم نکرہ کہلاتا ہے، مثلاً: لڑکا، کرسی، شہر وغیرہ

② معرفہ: کسی شخص یا چیز کا مخصوص نام اسم معرفہ کہلاتا ہے، مثلاً: محمد، مکہ، قاسم، مسجد نبوی وغیرہ

نوٹ: جو اسم معرفہ نہ ہو اسے نکرہ مانا جائے گا۔

اسم معرفہ کی اقسام:

① اسم علم: وہ لفظ جو کسی اسم ذات کی پہچان کے لیے نام کے طور پر استعمال ہو جیسے: حامد، مکہ وغیرہ

② مُعَرِّفُ بِاللَّام: یہ اسم معرفہ کی مصنوعی قسم ہے۔
یعنی اس میں نکرہ اسم کو ''اَلْ'' لگا کر معرفہ بنایا جاتا ہے۔

نکرہ اسم سے معرفہ اسم بنانا:

① لفظ کے شروع میں ''اَلْ'' کا اضافہ کر دیں۔

② آخر میں اگر تنوین ہو تو ایک حرکت ختم کر دیں۔

نوٹ: کسی بھی اسم پر اَلْ اور تنوین دونوں اکٹھے نہیں آ سکتیں۔

اسم علم پر ''اَلْ'' نہیں آتا مثلاً: ''مَكَّةُ'' اسم علم ہے، لہٰذا اسے ''اَلْمَكَّةُ'' لکھنا غلط ہوگا۔

بِسْمِ
اللهِ
الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ

اغراض ومقاصد

قرآن پاک کے فکر وتدبر کو عام کر کے فرقہ واریت سے پاک ایسے معاشرے کی تشکیل جو ریاست مدینہ کی حقیقی عکاسی کرے اور قرآن وسنت کی تعلیمات کو نہ صرف انفرادی زندگی بلکہ نظام مملکت میں شامل کرتے ہوئے، اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کی راہ ہموار کرنا۔

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللّٰهِ